"مَیں اپنے دوستوں اور گھر کے افراد کو ناراض یا مجبور کئے بغیر اُن کو انجیل کی خوشخبری کیسے سُنا سکتا ہوں؟"

جواب: قریباً ہر مسیحی گھرانے کا کوئی نہ کوئی فرد، آپ کے ساتھ کام کرنے والا کوئی شخص یا جان پہچان میں کوئی اور شخص غیر مسیحی ضرور ہوتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ انجیل کی خوشخبری کو بانٹنا مشکل ہو سکتا ہے اور یہ اُس وقت اور بھی زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب اِس میں کوئی ایسا شخص شامل ہو جس کے ساتھ ہم گہری جذباتی وابستگی رکھتے ہوں۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ کچھ لوگ خوشخبری کے سُننے پر ناراض ہو جائیں گے (لوقا 12 باب 51- 53)۔ بہر حال ہمیں خوشخبری بانٹنے کا حکم دیا گیا ہے اور ایسا نہ کرنے کے لیے کوئی بہانہ قابلِ قبول نہیں ہے (متی 28 باب 19- 20 آیات؛ اعمال 1 باب 8 آیت؛ 1 پطرس 3 باب 15 آیت)۔

پس ہم اپنے گھرانے کے افراد، دوستوں اور جان پہچان والوں کے ساتھ انجیل کی خوشخبری کیسے بانٹ سکتے ہیں؟ اِس سلسلے میں سب سے اہم کام یہ ہے کہ ہم اُن کے لیے دُعا کر سکتے ہیں۔ دُعا کریں کہ خدا اُن کے دِلوں کو تبدیل کرے اور انجیل کی سچائی کے لیے اُن کی آنکھیں کھولے (2 کرنتھیوں 4 باب 4 آیت)۔ دُعا کریں کہ خدا اُن کے دِلوں میں اپنی محبت کا احساس ڈالے اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات کے حصول کے لیے انہیں قائل کرے۔ خداوند سے حکمت کے لیے دُعا کریں کہ آپ بہتر طور پر اُن کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں (یعقوب 1 باب 5 آیت)۔

ہمیں انجیل کی خوشخبری کو بانٹنے کے لیے حقیقی طور پر تیار اور نڈر ہونا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے دوستوں اور گھرانے کے سامنے مسیح یسوع کے وسیلہ سے نجات کے پیغام کا اعلان کریں (رومیوں 10 باب 9- 10 آیات)۔ اپنے ایمان کے بارے میں نرم مزاجی اور احترام کے ساتھ گواہی دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہیں (1 پطرس 3 باب 15 آیت)۔ اس لیے شخصی طور پر انجیل کی خوشخبری کو بانٹنے کے عمل کا کچھ بھی متبادل نہیں: "پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے" (رومیوں 10 باب 17 آیت)۔
دُعا کرنے اور اپنے ایمان کی گواہی کو بانٹنے کے علاوہ ہمیں اپنے دوستوں اور گھرانے کے افراد کے سامنے ایک راستباز مسیحی زندگی بسر کرنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ وہ اُس تبدیلی کو دیکھ سکیں خدا نے ہماری زندگی میں کی ہے (1 پطرس 3 باب 1-2 آیات)۔ اور آخر میں، ہمیں اپنے پیاروں کی نجات کو خداوند پر چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ یہ ہماری کوششیں نہیں بلکہ خداوند کی قدرت اور فضل ہے جو لوگوں کو بچاتا ہے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ ہم اُن کے لیے دُعا کریں، گواہی دیں اور اُن کے سامنے مسیحی زندگی بسر کریں۔ کیونکہ خدا ہی ایمان کو بڑھاتا ہے (1 کرنتھیوں 3 باب 6 آیت)۔